Lesson 3: Ibrahim (Ayaat 35- 52): Day 9

سُوۡرَةُ إبراهيم کی تفسیر

وَاِذۡ قَالَ

وَاِذۡ	قَالَ
اور جب	کہا

اور جب

اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَ بَنِىَّ

اِبۡرٰهِيۡمُ	رَبِّ	اجۡعَلۡ	هٰذَا	الۡبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجۡنُبۡنِىۡ	وَ	بَنِىَّ
ابراہیم نے	اے رب میرے	کر	اس	شہر کو	امن والا	اور ایک طرف کر مجھ کو	اور	میرے بیٹوں کو

ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لیے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے

اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ

اَنۡ	نَّعۡبُدَ	الۡاَصۡنَامَ	رَبِّ	اِنَّهُنَّ	اَضۡلَلۡنَ	كَثِيۡرًا	مِّنَ
اس سے کہ	عبادت کریں	بتوں کی	اے رب میرے	بیشک انہوں نے	گمراہ کیا ہے	بہتوں کو	سے

کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ﴿۳۵﴾ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ

النَّاسِ	فَمَنۡ	تَبِعَنِىۡ	فَاِنَّهٗ	مِنِّىۡ	وَ	مَنۡ	عَصَانِىۡ	فَاِنَّكَ
لوگوں	پس جو کوئی	پیروی کرے میری	پس بیشک	وہ مجھ سے ہے	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے میری	پس بیشک تو

کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ

غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	رَبَّنَاۤ	اِنِّىۡۤ	اَسۡكَنۡتُ	مِنۡ	ذُرِّيَّتِىۡ	بِوَادٍ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے رب	بیشک میں	بسائی ہے میں نے	بعض	اولاد اپنی	بیچ میدان

تو بخشنے والا مہربان ہے﴿۳۶﴾ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں

غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا

غَيۡرِ	ذِىۡ زَرۡعٍ	عِنۡدَ	بَيۡتِكَ	الۡمُحَرَّمِ	رَبَّنَا	لِيُقِيۡمُوا
بن	کھیتی والے کے	نزدیک	گھر تیرے	باحرمت کے	اے رب ہمارے	تاکہ قائم رکھیں

جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے، اے پروردگار تاکہ یہ

الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْۤ اِلَيْهِمْ

الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْـِٕدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهْوِيْۤ	اِلَيْهِمْ
نماز کو	پس کر	دل	بعض	لوگوں کے	مائل ہوں	طرف ان کی

نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ

وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ	رَبَّنَاۤ	اِنَّكَ
اور رزق دے ان کو	سے	میووں	تا کہ وہ	شکر کریں	اے رب ہمارے	بیشک تو

اور اُن کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں ﴿۳۷﴾ اے پروردگار جو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ؕ وَ مَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَ	مَا	نُعْلِنُ	وَ	مَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْ
جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں ہم	اور	جو	ظاہر کرتے ہیں ہم	اور	نہیں	پوشیدہ	اوپر	اللہ کے	کوئی

بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور اللہ سے کوئی

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

شَيْءٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَ	لَا	فِي	السَّمَآءِ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
چیز	بیچ	زمین کے	اور	نہ	بیچ	آسمان کے	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے

چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ اللہ کا شکر ہے

وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

وَهَبَ	لِيْ	عَلَى	الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبِّيْ
بخشا	مجھ کو	اوپر	بڑھاپے کے	اسماعیل	اور	اسحاق	بیشک	رب میرا

جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَ	مِنْ
البتہ سننے والا ہے	دعا کا	اے رب میرے	کر مجھ کو	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	سے

دعا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ

ذُرِّيَّتِيْ	رَبَّنَا	وَ	تَقَبَّلْ	دُعَآءِ	رَبَّنَا	اغْفِرْلِيْ	وَلِوَالِدَيَّ
اولاد میری	اے رب ہمارے	اور	قبول کر	دعا میری	اے رب ہمارے	بخش مجھ کو	اور میرے ماں باپ کو

اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْحِسَابُ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور تمام ایمان والوں کو	جس دن	قائم ہو	حساب	اور	ہرگز مت	خیال کرنا

باپ کو اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿۴۱﴾ اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ

اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
اللہ کو	کہ بے خبر ہے	اس چیز سے کہ	کرتے ہیں	ظالم	سوائے اس کے نہیں کہ	ڈھیل دیتا ہے ان کو

یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ اُن سے بے خبر ہے۔ وہ اُن کو اُس دن تک

لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ
واسطے اس دن کے کہ	چڑھ جائیں گی	بیچ اس کے	نظریں	دوڑتے ہوئے	اونچا کیے ہوئے

مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿۴۲﴾ (اور لوگ) سر اُٹھائے ہوئے (میدان

رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ

رُءُوْسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ	اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَ	اَفْـِٕدَتُهُمْ
اپنے سروں کو	نہ	پھر آویں گی	طرف ان کی	نظریں ان کی	اور	دل ان کے

قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں اُن کی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ

هَوَآءٌ	وَ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ
گرے ہوئے ہونگے	اور	ڈرا	لوگوں کو	اس دن سے کہ	آئے گا ان کو	عذاب	پس کہیں گے

رہے ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور لوگوں کو اُس دن سے آگاہ کردو جب اُن پر عذاب آ جائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	نُّجِبْ
وہ لوگ کہ	ظلم کرتے تھے	اے رب ہمارے	ڈھیل دے ہم کو	طرف	وقت	قریب کے	قبول کریں ہم

کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر کہ ہم تیری دعوتِ (توحید)

دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ

دَعْوَتَكَ	وَ	نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَلَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ
پکارنے تیرے کو	اور	پیروی کریں ہم	رسولوں کی	کیا نہ	تھے تم کہ	قسم کھاتے تھے تم	سے

قبول کریں۔ اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے

قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿۴۴﴾ وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ

قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	زَوَالٍ	وَّ	سَكَنْتُمْ	فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ
پہلے اس	نہیں	واسطے تمہارے	کچھ	زوال	اور	رہے تھے تم	بیچ	گھروں	ان لوگوں کے کہ

جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہو گا ﴿۴۴﴾ اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَضَرَبْنَا
ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو	اور	ظاہر ہوا تھا	واسطے تمہارے	کیوں کر	کیا ہم نے	ساتھ ان کے	اور بیان کیں ہم نے

مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور تمہارے (سمجھانے کے) لیے

لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَ قَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

لَكُمُ	الْاَمْثَالَ	وَ	قَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ	اللّٰهِ
واسطے تمہارے	مثالیں	اور	تحقیق	مکر کیا تھا انہوں نے	مکر اپنا	اور نزدیک	اللہ کے ہے

مثالیں بیان کر دی تھیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں۔ اور ان کی (سب) تدبیریں اللہ کے ہاں

مَكْرُهُمْ ؕ وَ اِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

مَكْرُهُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ
مکر ان کا	اور	نہ	تھا	مکر ان کا	کہ ٹل جائے	اس سے	پہاڑ

(لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ
پس مت	خیال کر	اللہ کو	کہ خلاف کرنے والا ہے	وعدے اپنے کو	اپنے پیغمبروں سے	بیشک	اللہ

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ

عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ (۴۷) ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ	الْاَرْضِ
غالب ہے	بدلہ لینے والا	اس دن	کہ بدلی جائے گی	زمین	سوائے	اس زمین کے

زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے (۴۷) جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی

وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (۴۸) وَتَرَى

وَ	السَّمٰوٰتُ	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ	وَتَرَى
اور	بدلے جائیں گے آسمان	اور	روبرو ہوں گے	واسطے اللہ	اکیلے	غالب کے	اور دیکھے گا تو

اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (۴۸) اور اُس دن

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ (۴۹) ج

الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ
گنہگاروں کو	اس دن	جکڑے ہوئے	بیچ	زنجیروں کے

تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں (۴۹)

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ (۵۰) لا

سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ	وَّتَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ
کرتے ان کے	سے	گندھک	اور ڈھانک لے گی	ان کے منہ کو	آگ

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی (۵۰)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ
تاکہ جزا دے	اللہ	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کمایا اس نے	بیشک	اللہ	جلد لینے والا ہے

یہ اس لیے کہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ

بِهٖ	وَلِيُنْذَرُوْا	لِّلنَّاسِ	بَلٰغٌ	هٰذَا	الْحِسَابِ
ساتھ اس کے	اور تاکہ ڈرائے جائیں	واسطے لوگوں کے	پہنچا دینا ہے	یہ	حساب کا

حساب لینے والا ہے ﴿٥١﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا) پیغام ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے

وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

الْاَلْبَابِ	اُولُوا	وَّلِيَذَّكَّرَ	وَّاحِدٌ	اِلٰهٌ	هُوَ	اَنَّمَا	لِيَعْلَمُوْٓا	وَ
عقل کے	صاحبان	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	اکیلا	معبود	وہی ہے	نہیں سوائے اسکے کہ	تاکہ جان لیں کہ	اور

اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ﴿٥٢﴾